# شوقِ مدینہ

**6-July-2023**

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

## سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

**پیارے اسلامی بھائیو!** جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

## درودِ پاک کی فضیلت

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عِنْدَ قَبْرِی وُکِّلَ بِھَا مَلَكٌ یُبْلِغُنِی، وَکُفِیَ بِھَا اَمْرَ دُنْیَاہُ وَآخِرَتِهٖ، وَکُنْتُ لَهٗ شَھِیْدًا اَوْ شَفِیْعًا

مشہور صحابیِ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: **اللہ پاک** کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو میری قبر کے پاس مجھ پر

سلام عَرض کرے، اللہ پاک اُس پر ایک فرشتہ مقرر فرمائے گا، جو مجھ تک اس کا سلام بھی پہنچائے گا اور اُس کی دنیا و آخرت کے کاموں کی کفایت بھی کرے گا اور اس کے ساتھ ساتھ میں اُس کا گواہ ہوں گا (یا یہ فرمایا کہ) میں اس کی شفاعت بھی کروں گا۔ [1]

**اے عاشقانِ رسول!** بہت ہی عظیم سَعادت ہے کہ بندے کو مدینۂ مُنوَّرہ کی حاضری کا موقع نصیب ہو ❁ جس پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ہم کلمہ پڑھتے ہیں ❁ جن کی محبت دلوں میں سجائے رکھتے ہیں ❁ جن کی شفاعت کی اُمید باندھے ہوئے ہیں ❁ ان آقا کریم، رَءُوفٌ رّحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے روضۂ پُر نور کی زیارت کا شَرف نصیب ہو ❁ سنہری جالیاں ہوں ❁ ہاتھ باندھ کر ❁ سر جُھکا کر ❁ دل میں یادِ مصطفےٰ سجا کر ❁ آنسو بہاتے ہوئے ❁ تڑپ تڑپ کر اپنے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے پاک دربار میں سلامِ عقیدت پیش کر رہے ہوں، یقین کیجئے! یہ سَعادت مل جانا ہی بہت بڑا اِنعام ہے، جس خوش نصیب کو زندگی میں ایک بار بھی یہ موقع نصیب ہو جائے، یقیناً وہ مقدر کا سِکَنْدَر ہے۔

لیکن قربان جائیے! کریم کا کرم رُکتا نہیں ہے، جو کرم والے ہوتے ہیں ان کا کرم مَحدُود نہیں ہوتا۔ ایک تو یہی سَعادت بہت بڑی ہے کہ بندے کو وہاں حاضری کا موقع نصیب ہو جائے، سلام عَرض کرنے کی سَعادت مل جائے، اس کے ساتھ ساتھ سعادَت پانے والے پر مزید کرم یہ بھی ہوتا ہے کہ آقا کریم صَلَّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے صدقے اللہ پاک اس بندے کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے جو سرورِ عالم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خدمت میں اس کا سلام بھی حاضر کرتا ہے اور سلام عَرض کرنے والے کے دُنیوی اور



1…شعب الایمان، باب فی تعظیم النبی، جلد: 2، صفحہ: 218، حدیث: 1583 ملتقطاً۔

اُخروی کاموں میں کِفایَت بھی کرتا ہے، یہاں تک بَس نہیں، اس پر مزید کرم بالائے کرم یہ ہوتا ہے کہ سَرورِ عالم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم روزِ قیامت اس (سلام عرض کرنے والے) کو شفاعت سے بھی نوازیں گے۔

عَجَب کرم شہِ والا تبار کرتے ہیں | کہ نااُمّیدوں کو اُمّید وار کرتے ہیں
مجھے فَسُردَگیٔ بخت کا اَلَم کیا ہو | وہ ایک دَم میں خِزاں کو بہار کرتے ہیں
جو خوش نصیب یہاں خاکِ دَر پہ بیٹھتے ہیں | جلوسِ مَسندِ شاہی سے عار کرتے ہیں (1)

**وضاحت:** ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کرم نوازیاں بھی کمال ہیں کہ نااُمّیدوں کو اُمّید عطا فرماتے ہیں۔ مجھے بد قسمتی کا غم کیوں ہو، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک دَم میں خزاں کو بہار (یعنی بُری قسمت کو بھلی) کر دیتے ہیں، وہ خوش نصیب جسے خاکِ مدینہ پر بیٹھنا نصیب ہو جائے، وہ بادشاہوں کے تخت کو خاطر میں نہیں لاتا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّيَّةُ الصَّادِقَةُ سچی نیت اَفْضَل ترین عَمَل ہے۔ (2)

**اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنّت میں داخِل کروا دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ❁ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا



1...ذوقِ نعت، صفحہ: 194۔

2...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔



www.dawateislami.net

دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** حج کا پُر بہار موسم جاری و ساری ہے،حج کے ایّام چل رہے ہیں ❁خوش نصیب،سَعادت مَند عاشقانِ رسول حج کی سعادت حاصل کررہے ہیں ❁طَوافِ کعبہ ❁صفا و مروہ کی سَعْی ❁مِنٰی میں حاضری ❁میدانِ عرفات اور مزدلفہ کا قیام، یہ ساری سَعادتیں لُوٹنے کے بعد عاشقانِ رسول دِلوں میں عشقِ رسول کے چراغ روشن کئے ❁آنکھوں میں آنسو لئے ❁تڑپتے، لرزتے ہوئے ❁خوشی میں جھومتے ہوئے اپنے کریم آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دربارِ عالِی شان میں،روضۂ پُرنُور پر حاضری دیں گے، یہ کیسے خوش نصیب لوگ ہوں گے کہ جن کو آقائے دوجہاں، سرورِ ذیشاں صلی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے دَر کی حاضری کا اِذْن عطا فرمائیں گے، کاش...!وہ دن بھی آئے، ہم گناہ گاروں کو بھی یہ سَعادت ملے ،مدینے سے بُلاوا آئے اور ہم گنہگاروں کو بھی مدینۂ مُنَوَّرہ حاضری کی سَعادت نصیب ہوجائے۔

عاشقِ مدینہ،امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار، قادری، رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے کریم آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دربار میں اِسْتِغاثَہ پیش کرتے ہیں۔

بُلا لو پھر مجھے اے شاہِ بحرو بَر مدینے میں
میں پھر روتا ہوا آؤں ترے دَر پر مدینے میں

سلامِ شوق کہنا حاجیو! میرا بھی رو رو کر
تمہیں آئے نظر جب روضۂ انور مدینے میں

وہاں اک سانس مل جائے یہی ہے زیست کا حاصل
وہ قسمت کا دَھنی ہے جو گیا دم بھر مدینے میں[1]



1...وسائل بخشش، صفحہ:280-282ملتقطاً۔

اللہ کرے ہمیں یہ سَعادت نصیب ہو، مدینے کی حاضری کا اِذْن ملے اور مدینے پاک میں حاضر ہو کر شفاعت کی بھیک مانگنا نصیب ہو جائے، یقین کیجئے! مدینۂ مُنَوَّرَہ کی حاضری بہت عظیم سَعادت ہے۔

## مجرم بلائے آئے ہیں...!

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرت علی المرتضی شیر خدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ظاہری دنیا سے پردہ فرمائے ابھی 3 دن گزرے تھے، ایک بَدْوِی (یعنی عرب کا دیہاتی) مزارِ پُراَنْوار پر حاضر ہوا، اس نے اپنے آپ کو قبرِ مُنَوَّر پر گرا دیا اور مزار کی پُرنُور خاک کو اپنے سر پر ڈالا اور عَرْض کیا: یارَسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جو کچھ آپ نے اللہ پاک سے سنا ہے، وہ ہم نے آپ سے سنا ہے، یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ﴿۶۴﴾

(پارہ:5، سورۂ نساء:64)

ترجَمۂ کنزُالایمان: اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شَفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔

اس اَعْرابی نے عَرْض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے (یعنی مجھ سے گناہ ہو گیا ہے) اور آپ کی بارگاہِ بے کس پناہ میں حاضر ہوا ہوں تاکہ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میرے لئے اِسْتِغْفار (یعنی دعائے مغفِرت فرمائیں)۔

سُبْحٰنَ اللہ! آقا کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کرم کے قربان جایئے! اِدھر اَعرابی نے عَرض کیا تھا ادھر سے قبرِ پُر نور سے آواز آئی: قَدْ غُفِرَ لَكَ تیرے گناہ بخش دیئے گئے ہیں۔ (1)

## بخشش کا پروانہ مل گیا

اسی طرح کی ایک روایت علّامہ ابن جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے **عُیُوْنُ الحکایات** میں بھی نقل کی ہے: حضرت محمد بن حَرْب ہِلَالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں روضۂ مصطفٰے صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر حاضر تھا، میں نے دیکھا! ایک اَعرابی (یعنی عرب کے دیہات کا رہنے والا) حاضرِ دربار ہوا اور حضورِ انور، شافعِ محشر، محبوبِ رَبِّ اکبر صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں عَرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے آپ پر جو سچی کتاب نازل فرمائی، اس قرآن کریم میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ﴿۶۴﴾

(پارہ: 5، سورۂ نساء: 64)

ترجَمہ کنزُالایمان: اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔

اس اَعرابی نے یہ آیت پڑھنے کے بعد عَرض کیا: اے میرے آقا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں اپنے گناہوں کی معافی کے لئے آپ کے دربارِ گوہر بار میں حاضر ہوا ہوں، آپ صلی اللہُ



1... کنز العمال، کتاب الاذکار، جز: 2، جلد: 1، صفحہ: 166، حدیث: 4319۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنا شَفِیع (یعنی شفاعت کرنے والا) بناتا ہوں۔

یہ کہہ کر وہ عاشقِ رسول اعرابی رونے لگا اور اس کی زبان پر یہ اشعار جاری ہوگئے:

| | |
|---|---|
| يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ بِالْقَاعِ اَعْظُمُهٗ | فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ |
| رُوْحِي الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهٗ | فِيْهِ الْعِفَافُ وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَالْكَرَمُ |

**وضاحت:** اے وہ بہترین ذات! جن کا مبارک وجود اس زمین میں دفن کیا گیا تو اس کی عمدگی اور پاکیزگی سے میدان اور ٹیلے معطر ہوگئے۔ میری جان فدا ہو اس قبرِ انور پر جس میں آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آرام فرما ہیں، جس میں پاک دَامنی، سَخاوت اور عفو و کرم کا بیش بہا خزانہ ہے۔

وہ عاشقِ رسول کافی دیر تک روتے ہوئے ان اشعار کی تکرار کرتا رہا پھر اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوا اَشک بار آنکھوں سے رخصت ہوگیا، حضرت محمد بن حَرْب ہِلَالی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب میں سویا تو خواب میں سرورِ عالم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے شرف یاب ہوا، آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: اِلْحَقِ الرَّجُلَ فَبَشِّرْہُ اَنَّ اللہَ تَعَالٰی قَدْ غَفَرَ لَہٗ بِشَفَاعَتِیْ یعنی اس اَعْرابی سے ملو اور اسے خوشخبری سنا دو کہ اللہ پاک نے میری شفاعت کی برکت سے اس اَعْرابی کی مَغْفِرَت فرما دی ہے۔(1)

## اُمّت کے حق میں اب بھی کرم فرماتے ہیں

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! ان دونوں واقعات پر ذرا غور کیجئے! ایک واقعہ صحابیٔ رسول کا ہے، ایک واقعہ کسی خوش نصیب عاشقِ رسول کا ہے، ان دونوں واقعات پر غور کیجئے! ان سے واضح پتہ چلتا ہے کہ ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنی



1...عیون الحکایات، جلد:2، صفحہ:308۔



www.dawateislami.net

اُمَّت سے کتنی محبت فرماتے ہیں، کتنے رحیم ہیں، کتنے کریم ہیں، ذرا سوچئے تو سہی! جب ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے، تب بھی رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ آپ کی زبان پر تھا، جب تک دُنیا میں تشریف فرما رہے، اُمّت کے غم میں غمگین رہا کرتے تھے، جب دُنیا سے ظاہِری پردہ فرمایا، تب بھی رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ آپ کی زبان پر تھا، اور اب جب کہ مزار مبارک میں تشریف فرما ہیں، الحمد للہ! اب بھی حیات ہیں، کرم بھی فرماتے ہیں، گنہگاروں کی بخشش بھی کرواتے ہیں، شفاعت بھی فرماتے ہیں، اُمّت کے حالات سے آگاہ بھی ہیں اور بگڑیاں بھی بناتے ہیں۔

## آیا ہوں جَآءُوۡكَ سُن کر

**پیارے اسلامی بھائیو!** کاش صد کروڑ کاش...! ہمیں بھی موقع نصیب ہو، ہم بھی مدینۂ مُنوَّرہ حاضر ہوں، گنبدِ خضرا کے سائے میں سنہری جالیوں کے سامنے سر جھکا کر، ہاتھ باندھ کر دربارِ رسالت میں شَفاعت کی بھیک مانگیں۔ ہم بھی عَرض کریں: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! گناہوں میں لتھڑا ہوا، سر سے پاؤں تک گناہوں میں ڈوبا ہوا، آپ کا غلام حاضرِ دربار ہے، بخشش کی خیرات مانگتا ہے۔

اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ یَا رَسُوْلَ اللہ

یَارسولَ اللہ! میں آپ کی شفاعت کا سوالی ہوں۔

اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ یَا رَسُوْلَ اللہ

یَارسولَ اللہ! میں آپ کی شفاعت کا سوالی ہوں۔

اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ یَا رَسُوْلَ اللہ

یَارسولَ اللہ! میں آپ کی شفاعت کا سوالی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## مدینۂ پاک کی حاضِری کے لئے جلدی کرو!

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ جو آیتِ کریمہ ہم نے دونوں واقعات میں سُنی کہ اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا۝۶۴

(پارہ:5، سورۂ نساء:64)

ترجَمۂ کنزُالایمان: اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔

اس آیت کریمہ میں ہمیں گناہوں کی بخشش اور مَغفِرَت کا ایک طریقہ بتایا گیا ہے کہ جب بندہ گناہ کر بیٹھے تو اسے چاہیے کہ دربارِ رسالت میں حاضر ہو جائے، بارگاہِ مصطفےٰ میں حاضر ہو کر خود بھی توبہ کرے، اللہ پاک سے مَغفِرَت کا سوال کرے اور اس کے ساتھ ساتھ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی اس گناہ گار کے لئے دعائے مَغفِرَت فرمائیں تو ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا پائیں گے۔

اس سے پتا چلا! مدینۂ مُنَوَّرہ میں روضۂ مصطفےٰ کے سامنے حاضر ہو جانے سے مَغفِرَت کی بھیک ملتی ہے۔

ایک دوسری آیت میں اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:133) | ترجمۂ کنزُالعرفان: اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو۔ |

اعلیٰ حضرت کے والد محترم مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس جگہ بہت ایمان افروز مدنی پھول دیا ہے، آپ کے فرمان کا خُلاصہ ہے کہ ان دونوں آیتوں کو ملا دیجئے! پہلی آیت میں اللہ پاک نے یہ بتایا ہے کہ مدینۂ مُنَوَّرہ میں حاضر ہونے، وہاں توبہ کرنے سے، رسولِ اکرم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت کی بَرَکت سے مغفرت ملتی ہے، دوسری آیت میں رَبِّ کریم فرماتا ہے: رَبّ کی مَغْفِرَت کی طرف جلدی جلدی دوڑ کر پہنچو، ان دونوں آیتوں کو ملانے کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ قرآن ہمیں یہ تعلیم دے رہا ہے: اے گناہ گار بندو! اے محبوب کے اُمّتیو! اے عاشقانِ رسول! جو اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے ہو، بالکل دیر مت لگاؤ! نہایت جلدی سے اپنے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں میں پہنچ جاؤ! کہ وہاں تمہیں مغفرت کی خیرات ملے گی۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا! مدینۂ مُنَوَّرہ حاضِری کے لئے جلدی کرنا قرآنی آیات کا مطلوب ہے، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم مدینۂ مُنَوَّرہ حاضِری کے لئے جلدی کریں، جتنی جلدی ہو سکے وہاں پہنچنے کی کوشش کریں، جنہیں اللہ پاک نے استطاعت بخشی ہے، جو وہاں پہنچ سکتے ہیں، وہ تو مدینۂ پاک حاضِری میں بالکل سستی نہ کریں، جب موقع ملے، حاضِر ہو جایا کریں اور جن کے پاس استطاعت نہیں ہے، جن کے پاس مال و دولت نہیں، ظاہِری اسباب نہیں ہیں، انہیں بھی چاہئے کہ حاضِریٔ مدینہ کا شوق بڑھائیں، حاضِریٔ طیبہ کے لئے تڑپا کریں، رویا کریں، دُعائیں مانگا کریں، طلب سچی ہوئی تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بگڑی سنور ہی جائے گی۔



1... جواہر البیان فی اسرار الارکان، صفحہ: 204۔

## مدینہ شریف کی حاضری قریب بہ واجب ہے

فرمانِ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا خلاصہ ہے: سرورِ عالم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے روضۂ پُرنُور پر حاضری اور وہاں کی خاک کو بوسہ دینے کی سَعادت سب مستحبات سے اعظم اور اہم بلکہ قریب بہ واجب ہے۔ (1)

## فرشتے استقبال کرتے ہیں

**جذبُ القلوب** میں شیخِ محقق عَلّامہ عبد الحق محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نقل کرتے ہیں: جب کوئی مسلمان زیارت کی نیت سے مدینۂ مُنَوَّرہ آتا ہے تو فرشتے رحمت کے تحفوں سے اس کا استقبال کرتے ہیں۔ (2)

## شفاعت واجب ہو گئی...!

سنن دارِ قطنی میں روایت ہے: اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول، بی بی آمنہ کے پھول صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ زَارَ قَبْرِی وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِی جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ (3)

**پیارے اسلامی بھائیو!** اعلیٰ حضرت کے والدِ ماجد مولانا نقی علی خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس حدیثِ پاک کے تحت دو ایمان افروز مدنی پھول ذکر فرمائے ہیں، آیئے ان کا خلاصہ سنتے ہیں:

323

1...فتاوی رضویہ، جلد:9، صفحہ:538 مفہوماً۔
2...جذب القلوب، صفحہ:211۔
3...سنن دارقطنی، کتاب الحج، باب المواقیت، جلد:1، صفحہ:217، حدیث:2669۔

# ایمان کی حفاظت کا ایک پختہ ذریعہ

**مدنی پھول: 1** یہاں ایک سوال ذہن میں اٹھتا ہے، وہ یہ کہ ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: **شَفَاعَتِیْ لِاَهْلِ الْکَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ** یعنی میری شفاعت میری اُمَّت میں سے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لئے ہے۔(1) اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جب تک میں اپنے ہر اُمَّتی کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل نہ کروا لُوں، اس وقت تک میں راضی نہ ہوں گا۔(2)

ان احادیث سے پتا چلتا ہے کہ ہر گناہ گار مسلمان کے لئے شفاعت ہے، جب ہر گناہ گار کے لئے شفاعت ہے، چاہے اس نے مدینۂ مُنَوَّرہ حاضری دی ہو یا نہ دی ہو تو روضۂ پُرنور کی زیارت کرنے والے کی کیا خصوصیت ہوئی؟ اب جواب سنیے: بعض علما نے یہ ارشاد فرمایا کہ جو عام گناہ گار ہیں، جنہوں نے مدینۂ مُنَوَّرہ حاضری نہیں دی، ان کے لئے عمومی شفاعت ہو گی لیکن جنہوں نے مدینۂ مُنَوَّرہ حاضری دی ہے، ان کے لئے خصوصی شفاعت ہو گی، میدانِ محشر کی ہولناکیوں سے ان کی حفاظت کی جائے گی، ان کا جنت میں بے حساب داخلہ ہو جائے گا، وہ جنت میں بلند درجات پائیں گے، ان کو اللہ پاک کا خصوصی دیدار نصیب ہو گا۔ مولانا نقی علی خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس کا ایک اور ایمان افروز جواب لکھا ہے، وہ یہ ہے کہ دیکھئے! شفاعت کس کو ملے گی؟ صرف مسلمان کو ملے گی، غیر مسلم شفاعت کا حقدار نہیں ہے۔ اب ذرا غور کیجئے! شفاعت ہر گناہ گار کے لئے ہے لیکن صرف



1...ابوداؤد، کتاب السنة، باب فی الشفاعة، صفحہ: 746، حدیث: 4739۔

2... سبل الہدی، الباب الثانی عشر، جلد: 2، صفحہ: 272۔

اس کے لئے جو دنیا سے حالتِ ایمان میں جائے گا، اب ہم میں سے کوئی بھی اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے واقف نہیں ہے، اللہ پاک ہمارا ایمان سلامت رکھے، جو گناہ گار ہے ممکن ہے کہ وہ اپنے گناہوں کے سبب ایمان ہی سے محروم ہو جائے، دنیا سے رخصت ہوتے وقت اس کا ایمان چھن جائے، اگر ایسا ہو تو ظاہِر ہے اس کو شفاعت نصیب نہیں ہو گی، وہ ساری زندگی شفاعت پر اُمید رکھے رہا لیکن اب حالتِ ایمان میں دنیا سے نہیں گیا تو اب وہ شفاعت سے محروم ہو جائے گا لیکن آقا عَلَیْہِ السَّلام مدینۂ مُنَوَّرہ حاضر ہو کر روضۂ پرنور کی زیارت کرنے والے کے لئے بشارت دیتے ہیں فرمایا: وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِیْ اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

واجِب ہونے کا معنٰی ہے: ضرور مل کر رہے گی۔ مولانا نقی علی خان رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اب حدیثِ پاک کا یہ مطلب بنے گا کہ جس نے حالتِ ایمان میں روضۂ پُرنُور کی زیارت کر لی، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ کریم کے محبوب، ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے ایمان کی حفاظت بھی فرمائیں گے اور اس کو شفاعت ضرور مل کر رہے گی۔ (1)

## شفاعتِ مصطفےٰ! مرحبا...! مرحبا...!!

**مدنی پھول:2 اے عاشقانِ رسول!** اس حدیث پاک میں ایک اور ایمان افروز مدنی پھول ہے، وہ یہ کہ میدانِ محشر میں شفاعت بہت سارے لوگ کریں گے۔ شفاعتِ کبریٰ ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خاصہ ہے یعنی ابتداً شفاعت کا دروازہ حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی کھولیں گے، اس کے بعد دیگر نبی بھی شفاعت



1... جواہر البیان فی اسرار الارکان، صفحہ: 205، 206 ملتقطاً۔

کریں گے، فرشتے بھی شفاعت کریں گے، عُلَما بھی شفاعت کریں گے، شُہدا بھی شفاعت کریں گے، حاجی بھی شفاعت کریں گے، با عمل حافِظ بھی شفاعت کریں گے۔

لیکن مدینۂ منورہ حاضِری دینے والے کی شان ہی نرالی ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ یعنی جو میری قبر کی زیارت کرے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ (1)

یہاں لفظ شَفَاعَتِیْ ہے، اس کا مطلب یہ بنتا ہے کہ روضۂ پاک کی زیارت کرنے والے کی شفاعت علماء نہیں کریں گے، فرشتے نہیں کریں گے، شُہدا نہیں کریں گے، حاجی یا حافظ نہیں کریں گے بلکہ اس کی شفاعت خُود تاجدارِ انبیاء، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں گے۔ (2)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی بڑی سَعادت ہے کہ حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خود شفاعت فرمائیں کیونکہ شفاعتِ مصطفےٰ کا انداز ہی نرالا ہو گا، اس کا لطف ہی نرالا ہو گا، اس کا ذوق ہی نرالا ہو گا، اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سُنَّت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ | قرض لیتی ہے گنہ پرہیز گاری واہ واہ (3)

**وضاحت:** مطلب یہ ہے کہ آقا و مولا مکی مدنی مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّم روزِ قیامت میدان محشر میں جب لوگوں کی شفاعت فرما رہے ہوں گے تو آپ کی شفاعت فرمانے کا انداز، اس کا لطف اور اس کا ذوق ایسا نرالا ہو گا کہ وہ لوگ جو بخشے بخشائے ہیں، جنہوں نے گناہ نہیں کیے ہوں گے، جو بغیر حساب کے

323

1... سنن دارقطنی، کتاب الحج، باب المواقیت، جلد: 1، صفحہ: 217، حدیث: 2669۔
2... جواہر البیان فی اسرار الارکان، صفحہ: 205 ملتقطاً۔
3... حدائقِ بخشش، صفحہ: 134۔

جنت میں داخلے کے حق دار ہوں گے، جو پرہیز گار ہوں گے، وہ اس ذوق افزا شفاعت کو دیکھ کر حسرت کریں گے کہ کاش! ہمارے پلّے میں بھی گناہ آجائیں اور ہمیں بھی شفاعتِ مصطفےٰ نصیب ہو جائے۔

بہر حال! حدیثِ پاک سے معلوم ہوا جو بندہ روضۂ پُر نُور کی زیارت کرنے کی سَعادت حاصل کرتا ہے، اس کو کسی اور کی نہیں بلکہ خود حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت نصیب ہو گی، سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک نصیب فرمائے۔

## نیت صرف زیارتِ اقدس کی ہو

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ سے روایت ہے، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ جَاءَنِیْ زَائِرًا جو میری بارگاہ میں زیارت کے لئے حاضر ہوا لَا تُعْمِلُهُ حَاجَةٌ اِلَّا زِيَارَتِیْ اس کے علاوہ اسے کوئی حاجت نہ ہو (یعنی نہ تجارت کے لئے آیا نہ کسی اور مقصد کے لئے آیا) صرف اور صرف میری زیارت کے لئے مدینۂ مُنَوَّرہ پہنچا كَانَ حَقًّا عَلَیَّ اَنْ اَكُوْنَ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مجھ پر حق ہے کہ میں روزِ قیامت اس کی شفاعت کروں۔ (1)

## روزِ قیامت آقا کریم صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس ملے

ایک روایت میں فرمایا: كَانَ فِیْ جِوَارِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ یعنی جو خاص میری زیارت کے لئے مدینۂ مُنَوَّرہ پہنچا وہ روزِ قیامت میری جوارِ رحمت میں ہو گا۔ (2)

اس حدیثِ پاک کے تحت عُلما فرماتے ہیں: اس حدیث پر پورا پورا عمل تب ہو گا کہ بندہ مسجدِ نبوی کی بھی نیت نہ کرے بلکہ بندے کو چاہیے کہ جب مدینۂ مُنَوَّرہ کی طرف سفر



1... معجم اوسط، من اسمہ عبدان، جلد: 3، صفحہ: 266، حدیث: 4546۔

2... شُعب الایمان، باب فی المناسک، فضل الحج والعمرۃ، جلد: 3، صفحہ: 488، حدیث: 4152۔

شروع کرے تو صرف وصرف روضۂ پُرنور کی زیارت کی نیت کرے، مسجد نبوی شریف میں نمازیں پڑھنے کی سَعادت ضمناً مل جائے گی، مَسْجِدِ قُبا میں نماز پڑھ کر عمرے کا ثواب لینے کی سَعادت بھی ضمناً مل ہی جائے گی لیکن اس کی نیت صرف ایک ہی ہو کہ میں روضۂ پُرنور کی زیارت کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ سُبْحٰنَ اللہ!

## حسابِ آخرت سے نجات

**اے عاشقانِ رسول!** آیئے! مدینۂ مُنَوَّرہ حاضر ہو کر روضۂ پُرنُور کی زیارت کرنے کی ایک اور خوبصورت فضیلت سنتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ حَجَّ حَجَّةَ الاِسْلَامِ وَزَارَ قَبْرِی وَغَزَا غَزْوَةً وَصَلَّى عَلَيَّ فِي بَيْتِ الْمُقَدَّسِ جس نے حج کیا اور میری قبر کی زیارت کی اور اس نے جہاد میں شرکت کی اور بیت المقدس میں رہ کر مجھ پر درود پڑھا لَمْ يَسْاَلْهُ اللهُ عَمَّا افْتَرَضَ عَلَيْهِ تو اس سے روزِ قیامت فرائض کے متعلق سوال نہیں ہو گا۔ [1]

حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ 4 کام ارشاد فرمائے ہیں: (1): جس نے حج کیا (2): جس نے میری قبر کی زیارت کی (3): جس نے جہاد میں شرکت کی (4): جس نے بیت المقدس (یعنی مسجدِ اقصیٰ میں جاکر) مجھ پر درود پڑھا۔ یہ 4 کام جو بندہ کرے گا اس سے روزِ قیامت فرائض کے متعلق بھی سوال نہیں ہو گا، علما فرماتے ہیں: جب اس سے فرائض کے متعلق سوال نہیں ہو گا تو واجبات کے متعلق، سنتوں اور مستحبات کے متعلق تو بدرجہ اولیٰ سوال نہیں ہو گا، مطلب یہ کہ جو بندہ یہ 4 کام کرے گا، اس کو روزِ قیامت بلا حساب



1...لسان المیزان، جلد: 2، صفحہ: 265، حدیث: 1405۔

بخش دیا جائے گا اور عُلَما یہ بھی فرماتے ہیں کہ مطلب یہ نہیں ہے کہ جس نے یہ چاروں کام کئے اس کو ہی یہ فضیلت ملے گی، ایسا نہیں ہے بلکہ ان 4 میں سے ایک کام بھی جو بندہ کر لے گا اس کو بھی یہ فضیلت ملے گی ❁ جو بندہ حج کرلے اس سے بھی روزِ قیامت سوال نہیں ہوگا ❁ جو روضۂ مصطفےٰ کی زیارت کرے اس سے بھی روزِ قیامت سوال نہیں ہو گا ❁ جو جہاد میں شرکت کرے اس سے بھی سوال نہیں ہوگا ❁ اور جو بیت المقدس میں جا کر نبیِّ کریم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھے اس سے بھی روزِ قیامت سوال نہیں ہوگا۔

## دو مقبول حج کا ثواب

پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ حَجَّ إِلَى مَكَّةَ ثُمَّ قَصَدَنِي فِي مَسْجِدِي كُتِبَتْ لَهُ حِجَّتَانِ مَبْرُورَتَانِ** جو بندہ مکہ مکرمہ پہنچا، حج کیا پھر اس نے میری مسجد کا ارادہ کیا، (مدینۂ مُنَوَّرہ پہنچا) اس کے لئے 2 مقبول حج کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** ذرا غور کیجئے! ایک حج کرنے پر کتنی محنت لگتی ہے، لاکھوں روپیہ خرچ ہوگا، سفر کی مشقت اٹھائی جائے گی، طواف کعبہ کرنا ہوگا، صفا و مروہ میں سعی کی جائے گی، مِنٰی میں قربانی کی جائے گی، مزدلفہ میں قیام ہوگا، میدانِ عرفات میں قیام ہوگا، اتنی مشقت اور لاکھوں روپیہ خرچ کیا، اس کے باوجود حج قبول ہوا یا نہیں ہوا؟ کوئی نہیں جانتا لیکن یہ فضیلت دیکھئے! جو بندہ حج کرلے، حج کرنے کے بعد مدینۂ مُنَوَّرہ پہنچے تو اس کو ایک نہیں دو حج کا ثواب ملے گا اور حج بھی وہ کہ جن کے متعلق شک نہیں کہ قبول ہوئے کہ نہیں بلکہ دو مقبول حج کا ثواب اس کو دیا جائے گا۔

323

1... کنز العمال، کتاب الحج، جز: 5، جلد: 3، صفحہ: 52، حدیث: 12366۔

# ایمان مدینے کی طرف سمٹ جائے گا

بخاری شریف میں حدیث پاک ہے، حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ روایت کرتے ہیں: اِنَّ الْاِیْمَانَ لَیَاْرِزُ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ کَمَا تَاْرِزُ الْحَیَّۃُ اِلٰی جُحْرِھَا بیشک ایمان مدینے کی طرف سمٹ آتا ہے جیسے سانپ اپنے بِل (سوراخ) کی طرف سمٹ جاتا ہے۔ (1)

یہ بڑی ایمان افروز حدیث پاک ہے، علمائے کرام نے اس کے مختلف معنیٰ بیان کئے ہیں، ایک معنی تو یہ ہے کہ قربِ قیامت جب دجال نکلے گا تو پوری دنیا میں ایمان بچانے کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں ہوگی، اس وقت ایمان مدینۂ مُنَوَّرَہ میں سمٹ جائے گا، مدینے کے علاوہ اہلِ ایمان کہیں نہیں ہوں گے۔

محدثین کرام نے اس کا ایک اور معنی بیان کیا ہے: فرماتے ہیں: ذرا دیکھو! آقا عَلَیْہِ السَّلَام نے مدینے میں ایمان کے سمٹنے کو سانپ کے ساتھ تشبیہ دی ہے، یعنی فرمایا کہ جیسے سانپ اپنے بِل (یعنی سوراخ) میں چلا جاتا ہے، ایسے ہی ایمان مدینے میں چلا جائے گا، ذرا غور کریں! سانپ اپنے بِل سے باہر نکلتا ہے، اپنی ضرورت کی چیزیں لیتا ہے، کھانا وغیرہ اس نے ڈھونڈنا ہوتا ہے، وہ ڈھونڈتا ہے، باہر گھومتے گھومتے اس کے اوپر سورج کی دھوپ پڑتی ہے، گرمی پڑتی ہے، گرد پڑتی ہے جس سے اس کی کھال پرانی پڑ جاتی ہے سال میں کچھ عرصہ وہ ایسے گزارتا ہے کہ وہ چھپ جاتا ہے، باہر نہیں نکلتا، جب اپنا وقت پورا کرنے کے بعد وہ باہر نکلتا ہے تو اس کی کینچلی تبدیل ہو چکی ہوتی ہے، پرانی کھال اتر جاتی ہے، نئی تازہ چمکدار کھال اس کے اوپر آجاتی ہے۔

323

1... بخاری، کتاب فضائل المدینہ، صفحہ: 498، حدیث: 1876۔

یہی بات حدیثِ پاک میں بتائی گئی کہ جس طرح سانپ جب بِل میں جاتا ہے تو اس کی کھال تازہ اور چمکدار ہو جاتی ہے، ایسے ہی جب بندہ دنیا میں ہوتا ہے، دیگر شہروں میں رہ رہا ہوتا ہے تو اس پر شیطان بھی حملہ آور ہوتا ہے، نفس گناہ بھی کروادیتا ہے، دنیاداری کی طرف دل مائل بھی ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے ایمان کمزور پڑنا شروع ہو جاتا ہے، تب ایمان کو دوبارہ سے تازگی کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ تازگی کیسے ملتی ہے؟ فرمایا: اِنَّ الْاِیْمَانَ لَیَاْرِزُ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ ایمان مدینے کی طرف سمٹتا ہے۔ یعنی جب عاشقانِ رسول دنیا میں رہتے ہیں دیگر شہروں میں، اپنے اپنے علاقوں میں رہتے ہیں، وہاں ان کو دنیا داروں سے بھی واسطہ پڑتا ہے، شیطان سے بھی واسطہ پڑتا ہے، نفس بھی گھائل کرتا ہے، اب ان کا ایمان کمزور پڑنا شروع ہو جاتا ہے، پھر وہ مدینۂ مُنَوَّرہ پہنچتے ہیں تو مدینۂ مُنَوَّرہ کی آب وہوا ایسی نرالی، ایسی ایمان افروز ہے کہ اس کی برکت سے ایمان کو دوبارہ سے تازگی مل جاتی ہے۔

## مدینے کی کھجور سے ایمان کی تازگی

عظیم عاشقِ رسول، حضرت مُحدِّثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مدینۂ مُنَوَّرہ سے بہت محبت کیا کرتے تھے، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی محفل میں اکثر مدینۂ مُنَوَّرہ کا تذکرہ ہوتا رہتا تھا، اگر کوئی زائرِ مدینہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا تو اس سے مدینۂ مُنَوَّرہ کے حالات پوچھتے، مدینۂ مُنَوَّرہ کے رہائشی عاشقانِ رسول کی خیریت دریافت کرتے اور اگر کوئی تبرک پیش کرتا تو بڑی خوشی سے قبول فرماتے۔ ایک دفعہ ایک حاجی صاحب مدینۂ مُنَوَّرہ سے واپس آئے، وہ کھجوریں لے کر حاضر ہوئے اور حضرت مُحدِّثِ اعظم پاکستان

رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں پیش کیں، اس وقت دورۂ حدیث جاری تھا(یعنی کلاس لگی ہوئی تھی) اور مُحدِّثِ اعظم پاکستان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حدیث شریف پڑھا رہے تھے، آپ نے مدینۂ مُنوَّرَہ کی کھجوریں تمام طلباء میں تقسیم فرمائیں اور ایک کھجور اپنی داڑھوں کے نیچے دبالی، پھر فرمایا: خرمائے مدینہ(یعنی کھجورِ مدینہ) جب تک گھل گھل کر اندر جاتی رہے گی، ایمان تازہ ہوتا رہے گا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا! جو عاشق ہیں، ان کا تو ایمان مدینہ کا نام سن کر بھی تازہ ہو جاتا ہے، عاشقوں کا ایمان مدینہ کی چیزیں دیکھ کر مدینۂ مُنوَّرَہ کے آئے ہوئے تبرکات کو دیکھ کر مدینۂ مُنوَّرَہ کی کھجوریں کھا کر اپنے شہر میں رہ کر بھی ان کا ایمان تازہ ہو جاتا ہے، تو جب وہ مدینے پہنچیں گے پھر ایمان کی تازگی کا عالم کیا ہو گا؟۔

## مدینے میں مرنے کی خواہش

**پیارے اسلامی بھائیو!** اللہ پاک ہمیں عشقِ مدینہ نصیب فرمائے! مدینۂ منورہ کی یادوں میں تڑپنا چاہئے، حاضریٔ مدینہ کے لئے مچلنا چاہئے، سرزمینِ مدینہ کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگائیے کہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صلی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس سے بن پڑے وہ مدینے میں مرے، کیونکہ میں اہل مدینہ کی شفاعت فرماؤں گا۔ (2)

محدث اعظم پاکستان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عشق رسول کمال ہے، جب مدینۂ مُنوَّرَہ حاضری ہوئی، تو آپ نے کچھ بال اور ناخن شریف مدینۂ مُنوَّرَہ میں دفن کر دیئے اور رسولِ اکرم

323

1...حیاتِ محدث اعظم پاکستان، صفحہ:155۔

2...ترمذی، کتاب المناقب، صفحہ:879، حدیث:3920۔

، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خدمت میں عرض کیا: یا رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم مدینۂ پاک میں مرنا تو میرے اختیار میں نہیں ہے، البتہ اپنے جسم کے چند اجزاء دفن کر کے جا رہا ہوں کہ ہم غریبوں کے لئے یہی غنیمت ہے۔(1)

اللہ پاک ہمیں عشقِ مدینہ نصیب فرمائے، شوقِ مدینہ نصیب فرمائے، کاش! مدینۂ مُنَوَّرہ میں بار بار، بار بار حاضری ہو، بالآخر بقیعِ پاک میں دو گز زمین مل جائے، اللہ پاک ہم سب کو عشقِ مدینہ، ذوقِ مدینہ، ذکرِ مدینہ، فکرِ مدینہ، یادِ مدینہ کی دولت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: فجر کے لئے جگانا

**پیارے اسلامی بھائیو!** عشقِ مدینہ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دنیا اور آخرت کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: فجر کے لئے جگانا (یعنی مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا)۔

**اے عاشقانِ رسول!** مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنّتِ مصطفےٰ ہے، مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنّتِ داؤدی ہے، مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنّتِ حیدری و سُنّتِ فاروقی ہے، چنانچہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ



1 ... حیاتِ محدث اعظم پاکستان، صفحہ: 155۔

عنہ نمازِ فجر کے لیے لوگوں کو جگاتے ہوئے مسجد تشریف لاتے تھے۔[1] آیئے! بطورِ ترغیب ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

## حاضریٔ مدینہ کی سَعادت مل گئی

پنجاب کے علاقے اِلٰہ آباد (ضلع قصور) کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: الحمدللہ! میں دَعوتِ اِسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ تو تھا لیکن دینی کاموں کے سلسلے میں سُستی کا شِکار تھا، ایک روز ایک ذِمّہ دار اسلامی بھائی نے مجھے سمجھاتے ہوئے دینی کام کرنے اور بطورِ خاص **فجر کے لئے مسلمانوں کو جگانے والے** دینی کام کی خوب پابندی کرنے کی ترغیب دلائی، الحمدللہ! میرا ذِہن بن گیا اور میں نے اگلے ہی دن اس پر عَمَل شروع کر دیا۔ فجر کے لئے مسلمانوں کو جگانا تو کیا شروع کیا، اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کرم ہو گیا، قسمت کا سِتارا یوں چمکا کہ اسی سال مجھے حاضریِ مدینہ کی سَعادت نصیب ہو گئی، اس پر مزید کرم یہ بھی ہوا کہ میرے بڑے بھائی کو بھی حج کی سَعادت نصیب ہو گئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## شعبہ نیک اعمال

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے 80 سے زائد شعبہ جات میں سے ایک شعبہ ”نیک اعمال“ بھی ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خواہش کے مُطابق اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور جامعاتُ المدینہ ومدارِسُ المدینہ کے طلبہ و طالبات کو باعمل

323

1...طبقات الکبری، ذکر استخلاف عمر، جلد: 3، صفحہ: 263 ملخصاً۔

بنانے کے لیے، ”نیک اعمال“ پر عمل کی ترغیب دِلانے کے لئے ” شعبہ نیک اعمال “ کا قیام عمل میں آیا۔ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: کاش! دیگر فرائض و سُنَن کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں ان نیک اعمال کو بھی اپنی زندگی کا دستورُ العَمَل بنالیں اور تمام ذمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی بھی اپنے اپنے حَلْقے میں ان (نیک اعمال کے رسائل) کو عام کر دیں اور ہر مسلمان اپنی قَبْر و آخِرت کی بہتری کیلئے ان نیک اعمال کو اِخلاص کے ساتھ اپنا کر اللہ کے فضل و کرم سے جَنّتُ الْفِردوس میں مَدَنی حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا پڑوسی بننے کا عظیم ترین انعام پالے۔“ آیئے! ہم بھی نیکی کے کاموں میں بڑھ کر چڑھ کر حصہ لیں اور نیک اعمال پر نہ صرف خود عمل کریں بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو اسکی ترغیب دلا کر ڈھیروں ثواب کمائیں۔

## حج و عمرہ موبائل اپلی کیشن کا تعارف

**اے عاشقانِ رسول!** الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل اپلی کیشنز جاری کی جا چکی ہیں، اِن میں سے ایک اپلی کیشن ہے: ***hajj &umrah***(حج و عمرہ)۔

اس اپلی کیشن کی مدد سے آپ حج و عمرہ کا مختصر طریقہ ❁ حج و عمرہ کے ضروری مسائل وغیرہ جان سکتے ہیں ❁ اس کے عِلاوہ اس موبائل اپلی کیشن میں حج و عمرہ کی دُعائیں ❁ حرمین شریفین مُقَدّس مقامات کی معلومات وغیرہ بھی شامل ہیں ❁ اس موبائل اپلی کیشن کا ایک بہت اَہَم فیچر یہ ہے کہ اس میں تھری ڈِی ویڈیوز (***3D Videos***) کے

ذریعے حج وعمرہ کا عملی طریقہ بھی سکھایا گیا ہے۔اس ایپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجئے،اس سے فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ذکرودرود کے مدنی پھول

**پیارے پیارے اسلامی بھائیو!** آیئے!ذکرودرود کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔پہلے 2 فرامین مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: اپنے رب کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مُردہ کی طرح ہے۔ (بخاری، کتاب الدعوات، ۴/ ۲۲۰، حدیث:۶۴۰۷)(2)فرمایا:بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔(ترمذی، ۲/ ۲۷، حدیث:۴۸۴) ☆ذِکْرُ اللہ ہمیشہ ہی غذاء روحانی ہے۔☆بعض اولیاءاللہ نے تین تین سال تک پانی نہیں پیا مگر زندہ رہے کیسے ذکر اللہ کی برکت ہے۔(مرآۃ المناجیح،۷/ ۲۰۳ملخصاً) ☆ذکرُ اللہ کی کثرت کرو،اللہ تعالٰی کے خاص بندے بن جاؤ گے۔(اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۳) ☆حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا فرمان ہے:مرغ کہتا ہے: اُذْکُرُوا اللہَ یَا غَافِلِیْن یعنی اے غافلو!اللہ کا ذکر کرو۔(فیض القدیر،۱/ ۴۸۸،تحت الحدیث:۵۶۹) (ایضاً،ص۳۹) ☆ دُرُودِ پاک ایسا عمل ہے کہ خود رَبُّ الْعِزَّت بھی کرتا ہے۔(گلدستہ درود وسلام،ص۱۷)☆اگر کوئی کام ایسا ہے جو اللہ پاک کا بھی ہو،مَلائکہ بھی کرتے ہوں اور مسلمانوں کو بھی اُس کا حکم دیا گیا ہو تو وہ صِرف اور صرف آقائے دوجہان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجنا ہے۔ (گلدستہ درود وسلام،ص۲۰) ☆اللہ پاک کا دُرُود ہے رَحمت نازِل فرمانا، جبکہ فِرِشتوں کا اور،

ہمارا دُرُود دُعائے رَحمت کرنا ہے۔(گلدستہ درود وسلام، ص۲۱)

## ﴿ اعلان ﴾

ذکر و دُرود کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرود پاک اور 2 دعائیں

## ﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ



[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [1]

## ﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [2]

## ﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزُرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [3]

## ﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ

323

[1] . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

[2] . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

[3] . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

ہے !جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِمدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]



1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ... تاریخ ابن عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 06 جولائی 2023ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

## ذکر و دُرود کے بقیہ مدنی پھول

☆ دُرود شریف پڑھنا دَرْاَصل اپنے پَرْوَرْدَگار کی بارگاہ سے مانگنے کی ایک اَعلیٰ ترکیب ہے۔ (گلدستہ درود وسلام، ص۲۲) ☆ دُرُود و سلام پڑھنا اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کا باعث ہے۔(گلدستہ درود وسلام، ص۱۲) ☆ حُصولِ برکت، ترقّیٔ معرفت اور حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قُربت پانے کیلئے کثرتِ دُرودو سلام سے بڑھ کر کوئی ذَرِیعہ نہیں ہے۔(گلدستہ درود وسلام، ص۱۷) ☆ دُرُودِ پاک سببِ قُبولیتِ دُعا ہے۔(فردوس الاخبار، باب الصاد، ۲/۲۲، حدیث:۳۵۵۴) ☆ دُرُودِ پاک تمام پریشانیوں کو دُور کرنے کے لیے اور تمام حاجات کی تکمیل کے لیے کافی ہے۔(درمنثور، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۵۶، ۶/۶۵۴، ملخصًا) ☆ دُرُودِ پاک گُناہوں کا کَفّارہ ہے۔(جلاء الافہام ص ۲۳۴) ☆ صَدَقہ کا قائم مَقام بلکہ صَدَقہ سے بھی افضل ہے۔(جذب القلوب، ص ۲۲۹) ☆ دُرُود شریف سے مصیبتیں ٹلتی ہیں۔ ☆ بیماریوں سے شِفاء حاصل ہوتی ہے۔ ☆ خوف دُور ہوتا ہے۔ ☆ ظُلم سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔ ☆ دُشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے۔ ☆ دُرُود شریف پڑھنے سے قِیامت کی ہولناکیوں سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔

☆سکَرات ِموت میں آسانی ہوتی ہے۔☆دُنیا کی تباہ کاریوں سے خلاصی (نجات) ملتی ہے۔☆ تنگدستی دُور ہوتی ہے۔☆ بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔(جذب القلوب، ص ۲۲۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

## ☆مدینہ منورہ میں شہادت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "مدینہ منورہ میں شہادت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی شَھَادَةً فِی سَبِیلِكَ، وَاجْعَلْ مَوْتِی فِی بَلَدِ رَسُولِكَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں اس شہر سے نکال دے جس کے باشندے ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی حمایتی بنادے اور ہمارے لئے اپنی بار گاہ سے کوئی مدد گار بنادے۔(فیضان فارق اعظم، جلد1ص282)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

## ☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2)جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3)جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

## ☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

## یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان

سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے ؟(7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے ؟(8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت ، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں ؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12) اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ''ماہنامہ فیضانِ مدینہ'' کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16) ''مرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی ؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے ؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہوجانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں ؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی ؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ''مَدَنی چینل'' دیکھا ؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے

باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ''میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں'' جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیرومُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب واِحتِرام بجالائے؟

## قفلِ مدینہ کارکردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

## ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رِہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

## ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کانیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یااِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

**سالانہ 1 نیک عمل**

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

**زندگی بھر کے 2 نیک اعمال**

(71) زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

## دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسلہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد